تیسرا پارلیمانی سال | نظر ثانی شدہ | دسویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز سوموار مورخہ 09 / نومبر 2015ء بوقت شام (4:00) بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

2۔ (علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دیے جائیں گے۔

سرکاری کارروائی

3۔ **بلوچستان تحفظ جنگلات و جنگلی حیات (حفاظت، بچاو انتظام و انصرام) کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر 26 مصدرہ 2015 کا پیش کیا جانا۔**

I **وزیر جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان،** بلوچستان تحفظ جنگلات و جنگلی حیات (حفاظت بچاو انتظام و انصرام) کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر 26 مصدرہ 2015) پیش کریں گے۔

II **وزیر جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان،** تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان تحفظ جنگلات و جنگلی حیات (حفاظت، بچاو انتظام و انصرام) کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر 26 مصدرہ 2015) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 84 کے تقاضوں سے Exempt قرار دیا جائے۔

4۔ **قرارداد نمبر 52 منجانب سردار رضا محمد بڑیچ صاحب۔**

یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ مرکزی حکومت سے رجوع کرے کہ ضلع ہرنائی جو قدرتی معدنیات کے ساتھ ساتھ صوبہ کے شعبہ زراعت میں بھی اہمیت کا حامل ضلع ہے، گزشتہ کئی سالوں سے ضلع ہرنائی بمقام خوست اور زرغون غر میں گیس تیل کی 5 (پانچ) کنویں کامیاب بھی ہو چکے ہیں، اور زرغون غر کے ایک کنویں سے صوبائی دارالحکومت کو گیس کی سپلائی بھی گزشتہ ڈیڑھ سال سے جاری ہو چکی ہے اور مزید گیس کے کنویں سے بہت جلد سپلائی شروع ہونا متوقع ہے۔ لیکن حسب سابق ڈیرہ بگٹی۔سوئی۔لوٹی ۔وچ اور صوبہ کے دیگر علاقوں کی طرح بالخصوص اور ملک کے کونے کونے میں مذکورہ مقامات کے باسیوں کو بالعموم اب تک گیس فراہم نہیں کی گئی ہے اس طرح کوئٹہ تک گیس پہنچانے کا جو غیر منطقی راستہ اختیار کیا گیا ہے جس سے اکثر علاقے کے عوام کو جس طرح نظر انداز کیا گیا اس طرح کوئٹہ گیس سپلائی میں بھی بہت سے علاقے اور ضلع ہرنائی کو نظر انداز کیا گیا ہے جو کہ نا قابل فہم اور آئین پاکستان کی آرٹیکل 158 کے خلاف ورزی بھی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ ہرنائی ضلع اور ملحقہ تمام کلیوں کو گیس کی فوری طور پر سپلائی یقینی بنائے۔ جس سے گیس کی فراہمی سے زیتون کے بہت بڑی جنگل کی بچاو بھی ممکن ہو سکے۔

کوئٹہ۔

مورخہ 09 نومبر 2015ء

سیکرٹری،

بلوچستان صوبائی اسمبلی۔